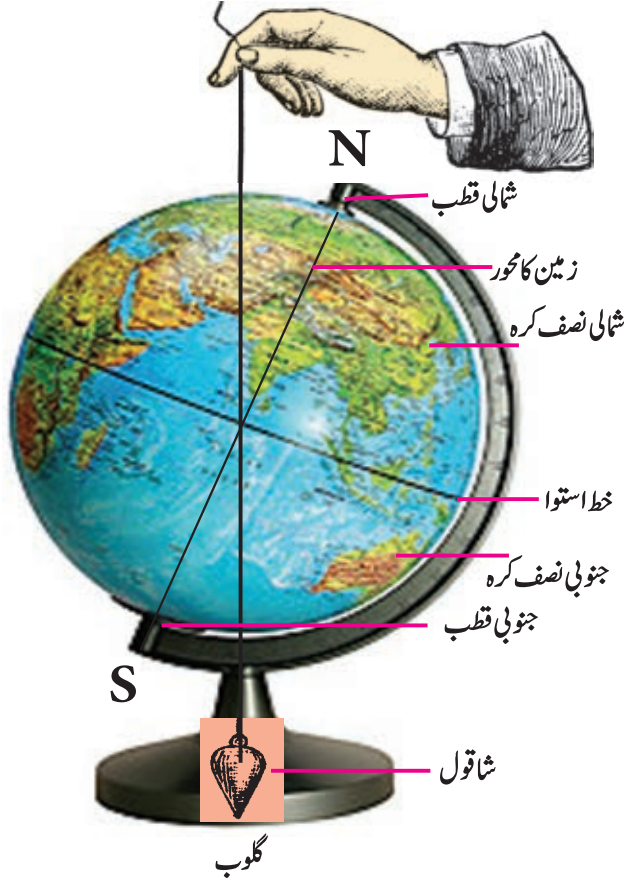


۲۔ زمین کی گردش

محوری گردش



آئیے یہ کر کے دیکھیں۔

ایک لٹولیجیے۔ اسے گھما کر اس کا مشاہدہ کیجیے۔

لٹو خود کے اطراف گھومتا ہے۔ کوئی بھی چیز جو اپنے اطراف گھومتی ہے حقیقت میں وہ نظر نہ آنے والی ایک لکیر کے اطراف گھومتی ہے۔ کسی چیز کا خود کے اطراف گھومنا محوری گردش کہلاتا ہے۔ وہ چیز جس نظر نہ آنے والی لکیر کے اطراف گھومتی ہے اسے اس چیز کا محور کہتے ہیں۔



زمین کی محوری گردش



آئیے یہ کر کے دیکھیں۔

ایک گلوب لیجیے۔ اسے گھما کر دیکھیے۔ وہ کس لکیر کے اطراف گھومتا ہے دیکھیے۔ اب ایک شاقول لے کر تصویر میں بتائے ہوئے طریقے کے مطابق گلوب کے قریب پکڑیے۔ (شاقول دستیاب نہ ہو تو ربرکودھا گا باندھ کر شاقول بنائیے۔)

ہے۔ تصویر میں زمین کا محور NS لکیر کے ذریعے بتایا گیا ہے۔ یہ لکیر زمین کے مرکز سے گزرتی ہے۔ N اور S ان نقاط کو زمین کے قطبین کہتے ہیں۔ N زمین کا شمالی قطب ہے اور S زمین کا جنوبی قطب ہے۔

شمالی اور جنوبی قطبین کے بیچوں بیچ زمین کی سطح پر ایک دائرہ بنائیں تو زمین کے دو مساوی حصے ہوتے ہیں۔ زمین پر کے اس خیالی دائرے کو خط استوا کہتے ہیں۔ درج بالا گلوب دیکھیے۔ خط استوا کی وجہ سے زمین کے دو مساوی حصوں کو شمالی نصف کرہ اور جنوبی نصف کرہ کہتے ہیں۔

آپ دیکھیں گے کہ شاقول اور زمین کا محور یہ دونوں لکیریں ایک دوسرے کے ساتھ زاویہ بناتے ہیں۔ یعنی زمین کا محور جھکا ہوا ہے۔ ایسے جھکے ہوئے محور کی حالت میں ہی زمین گھومتی رہتی





گلوب پر دن اور رات

لال ٹکلی پر ایک بار طلوع آفتاب ہونے کے بعد دوبارہ طلوع آفتاب کب ہوتا ہے دیکھیے۔ آپ دیکھیں گے کہ جب زمین کا اپنے محور پر ایک چکر پورا ہوتا ہے یعنی ایک محوری گردش پوری ہوتی ہے تب لال ٹکلی پر دوبارہ طلوع آفتاب ہوتا ہے۔ زمین کی ایک گردش کے اس وقفے کو ہم ایک یوم کہتے ہیں۔ ایک یوم کے ایک دن اور ایک رات ایسے دو حصے ہیں۔ وقت کی پیمائش کے لیے ایک یوم کے وقفے کو ہم ۲۴ مساوی حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ ہر حصہ ایک گھنٹہ کہلاتا ہے۔

سال



آئیے یہ کر کے دیکھیں۔

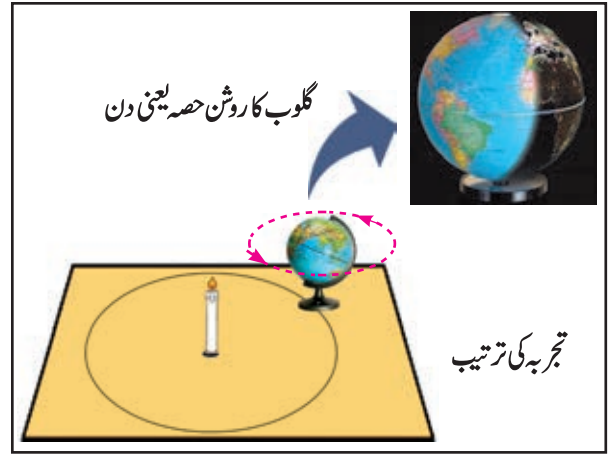
گلوب کو میز پر بنائے ہوئے دائرے پر آگے سرکائیے۔ ایسا کرتے ہوئے گلوب کو گھماتے رہیے اور اس کا خیال رکھیے کہ محور کی سمت نہ بدلے۔

دائرے پر آگے سرکتے ہوئے گلوب دوبارہ ابتدائی جگہ پر آجائے گا۔ اسی طرح زمین بھی اپنے محور پر گھومتی ہوئی سورج کے اطراف گردش کرتی رہتی ہے۔ زمین کو سورج کے اطراف ایک چکر لگانے کے لیے جتنی مدت درکار ہوتی ہے اسے 'سال' کہتے ہیں۔ ایک سال میں تقریباً ۳۶۵ دن اور ۶ گھنٹے ہوتے ہیں۔



آئیے یہ کر کے دیکھیں۔

ایک بڑی میز کے بچوں کے بچے ایک موم بنی کھڑی رکھیے۔ موم بنی کے اطراف ایک بڑا دائرہ بنائیے۔ اس دائرے کے ایک نقطہ پر گلوب رکھیے۔ موم بنی جلائیے، کمرے میں اندھیرا کیجیے۔ فرض کیجیے کہ موم بنی سورج ہے۔ دیکھیے کہ گلوب کے کون سے حصے پر روشنی پڑتی ہے اور کون سے حصے پر نہیں پڑتی۔



گلوب کو قطب شمالی کی جانب سے دیکھیے اور گھڑی کی سوئیوں کی مخالف سمت میں گھمائیے۔ ہماری زمین بھی خود کے محور پر اسی سمت یعنی مغرب سے مشرق کی طرف گھومتی ہے۔ گلوب کے مختلف حصے بالترتیب اُجالے کی جانب آتے ہیں اور اسی ترتیب میں اُجالے سے دور ہو جاتے ہیں۔ جس حصے پر روشنی پڑتی ہے وہاں دن ہوتا ہے، جہاں روشنی نہیں پڑتی وہاں رات ہوتی ہے۔

طلوع آفتاب اور غروب آفتاب



آئیے یہ کر کے دیکھیں۔

ایک لال رنگ کی ٹکلی (ستارہ) لیجیے۔ اسے گلوب پر چپکائیے۔ اوپر کے تجربے کی طرح ہی گلوب اور موم بنی لے کر تجربہ کیجیے۔ گلوب کو گھڑی کی سوئیوں کی مخالف سمت میں گھمائیے۔ لال ٹکلی پر گلوب کی کس حالت میں طلوع آفتاب، دوپہر اور غروب آفتاب ہوتا ہے، اس کا مشاہدہ کیجیے۔



ملک میں تہوار و جشن منائے جاتے ہیں۔ اسی طرح مختلف گانے گائے جاتے ہیں اور کھیل کھیلے جاتے ہیں۔

چاند کی شکلیں



بتائیے تو بھلا!

- (۱) چاند کے نظر آنے والے روشن حصے کو ہم کیا کہتے ہیں؟
- (۲) پورنیا کو چاند کیسا نظر آتا ہے؟ اماؤس کو چاند کیسا نظر آتا ہے؟

پورنیا (پونم) اور اماؤس

چاند زمین کے اطراف گردش کرتا ہے اور زمین سورج کے اطراف گردش کرتی ہے۔ لیکن یہ دونوں مدار ایک دوسرے سے گزرتے ہیں اس لیے سورج، چاند اور زمین ہمیشہ ایک ہی قطار میں ہوں ایسا نہیں ہے۔ ہمیں چاند کا زمین کے سامنے کا نصف حصہ نظر آتا ہے یعنی زمین پر سے ہمیں ہمیشہ چاند کا ایک ہی رخ نظر آتا ہے۔

چاند بذاتِ خود روشن نہیں۔ سورج کی روشنی چاند پر پڑنے کی وجہ سے وہ ہمیں زمین سے نظر آتا ہے۔ پونم کی رات کو ہمیں چاند کا زمین کی جانب کا پورا حصہ نظر آتا ہے۔ اماؤس کی رات کو چاند کا کوئی حصہ نظر نہیں آتا۔

پورنیا سے اماؤس تک زمین سے چاند کا نظر آنے والا روشن حصہ چھوٹا ہوتا جاتا ہے اماؤس سے پورنیا تک چاند کی شکل دوبارہ بڑھتی جاتی ہے۔ اسے ہم چاند کی شکلیں (اشکالِ قمر) کہتے ہیں۔

قمری مہینے اور قمری دن

اماؤس سے پورنیا تک پندرہ دن کی چاند کی شکلیں (اشکالِ قمر) آپ نے دیکھی ہیں۔ اماؤس سے پورنیا کی حالت تک پہنچنے کے لیے چاند کو ۱۴ تا ۱۵ دن درکار ہوتے ہیں اس پندرہواڑے کو روشن پندرہواڑہ کہتے ہیں۔

پورنیا کے بعد چاند کا زمین کی جانب کا روشن حصہ چھوٹا ہوتا جاتا ہے اور ۱۴ - ۱۵ دنوں کے بعد دوبارہ اماؤس آتی ہے۔ اس

لیپ سال

گریگورین کیلنڈر میں ایک سال کے ۳۶۵ دن مان لیے گئے ہیں۔ اس کے معنی یہ ہے کہ ہر سال میں ۶ گھنٹے کم مانے جاتے ہیں یعنی چار سال میں ۲۴ گھنٹے یا ایک مکمل دن کم ہو جاتا ہے۔ اس دن کو گریگورین کیلنڈر میں ہر چوتھے سال فروری کے مہینے میں ایک زائد دن جوڑا جاتا ہے۔ اس سال فروری مہینہ ۲۸ کی بجائے ۲۹ دن کا ہوتا ہے اور وہ سال ۳۶۵ کی بجائے ۳۶۶ دن کا ہوتا ہے۔ اس سال کو لیپ سال کہتے ہیں۔



کیا آپ جانتے ہیں؟

زمین پر دن اور رات کا وقفہ مساوی نہیں ہوتا۔ یہ آپ نے کچھلی جماعت میں سیکھا ہے۔ زمین کا محور جھکا ہوا ہونے اور زمین کی مداری گردش کی وجہ سے یہ فرق ہوتا ہے۔

۲۲ مارچ سے ۲۳ ستمبر کے عرصے میں شمالی نصف کرے میں دن بڑا ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہاں زیادہ حرارت ہوتی ہے یعنی اس عرصے میں شمالی نصف کرے میں گرما کا موسم ہوتا ہے۔ اسی عرصے میں جنوبی نصف کرے میں رات کا وقفہ زیادہ ہوتا ہے۔ رات کا وقفہ زیادہ ہونے کی وجہ سے اس حصے میں حرارت کم مقدار میں ملتی ہے۔ اس لیے جنوبی نصف کرے میں سرما کا موسم ہوتا ہے۔

۲۳ ستمبر سے ۲۲ مارچ کے عرصے میں جنوبی نصف کرے میں دن بڑا ہوتا ہے اس لیے وہاں حرارت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے اس عرصے میں جنوبی نصف کرے میں گرما کا موسم ہوتا ہے۔ اسی عرصے میں شمالی نصف کرے میں رات بڑی ہوتی ہے اس لیے اس حصے کو حرارت کم ملتی ہے۔ نتیجے میں شمالی نصف کرے میں سرما کا موسم ہوتا ہے۔

واضح رہے کہ درج بالا تاریخوں میں لیپ سال کی وجہ سے فرق ہو سکتا ہے۔ بھارت میں گرما، برسات اور سرمایہ تین اہم موسم ہوتے ہیں۔ ویسے ہم سال بھر میں وسنت، گریشم، ورشا، شرڈ، ہیمنت، شیشر ذیلی موسم بھی مانتے ہیں۔ اس طرح چھ ذیلی موسموں کا چکر ہوتا ہے۔ موسم کی مناسبت سے ہمارے



اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

زمین کی محوری گردش کی وجہ سے دن اور رات واقع ہوتے ہیں۔ زمین کے جھکے ہوئے محور اور زمین کی مداری گردش سے موسمی چکر پیدا ہوتا ہے۔

پندرہ واڑے کو تاریک پندرہ واڑہ کہتے ہیں۔ اس طرح ایک اماوس سے اگلی اماوس تک کا وقفہ تقریباً ۲۸ تا ۳۰ دن کا ہوتا ہے۔ اس مدت کو 'قمری مہینہ' کہتے ہیں۔ قمری مہینے کے ہر دن کو قمری دن کہتے ہیں۔



چاند کی مختلف شکلیں (اشکال قمر)

اماوس ← پندرہ واڑہ پورنیا = روشن پندرہ واڑہ

پورنیا ← پندرہ واڑہ اماوس = تاریک پندرہ واڑہ

روشن پندرہ واڑہ + تاریک پندرہ واڑہ = قمری مہینہ (ایک مہینہ)



- ایک اماوس سے اگلی اماوس تک کی مدت کو قمری مہینہ کہتے ہیں۔ قمری مہینہ ۲۸ سے ۳۰ دنوں کا ہوتا ہے۔
- پورنیا (بدرِ کامل) کو ختم ہونے والے قمری مہینے کے پندرہواڑے کو روشن پندرہواڑہ کہتے ہیں۔ اسی طرح اماوس کو ختم ہونے والے پندرہواڑے کو تاریک پندرہواڑہ کہتے ہیں۔
- قمری مہینے کے ہر دن کو قمری دن کہتے ہیں۔

- زمین کی محوری گردش کی وجہ سے زمین پر دن اور رات واقع ہوتے ہیں۔
- زمین کی سورج کے اطراف مداری گردش اور زمین کے محور میں جھکاؤ کی وجہ سے زمین پر موسم ہوتے ہیں۔
- چاند کی زمین کے اطراف محوری گردش کی وجہ سے ہمیں چاند کی مختلف شکلیں نظر آتی ہیں۔

مشق

(د) کسے کہتے ہیں؟

- (۱) پورنیا (۲) اماوس
(۳) قمری مہینہ (۴) قمری دن

(ہ) درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

- (۱) خط استوا سے کیا مراد ہے؟
(۲) خط استوا کی وجہ سے بننے والے زمین کے دو حصے کون سے ہیں؟

سرگرمی

مراٹھی کیلنڈر لے کر کسی ایک مہینے کے اماوس سے پورنیا تک اور پورنیا سے اماوس تک قمری دن کے نام لکھ کر ان کے متعلق مزید معلومات حاصل کیجیے۔

* * *



H3P6TJ

(الف) کیا کریں گے بھلا؟

امین کو اپنی دادی کو آسٹریلیا لے جانا ہے۔ دادی کو سردی سے تکلیف ہوتی ہے۔ وہ آسٹریلیا کن ایام میں جائے؟

(ب) آئیے دماغ پر زور دیں۔

(۱) زمین کی ایک مداری گردش میں اس کی کتنی محوری گردشیں ہوتی ہیں؟

(۲) ارونا چل پردیش کے ایٹانگر میں طلوع آفتاب ہو گیا ہے۔ ذیل میں دی ہوئی ریاستوں کے شہروں میں طلوع آفتاب کی ترتیب اس کے آگے لکھیے۔

ممبئی (مہاراشٹر)، کوکٹا (مغربی بنگال)، بھوپال (مدھیہ پردیش)، ناگپور (مہاراشٹر)۔

(ج) خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔

(۱) زمین کے اپنے اطراف گھومنے کو..... کہتے ہیں۔

(۲) زمین کی سورج کے اطراف گردش کو..... کہتے ہیں۔

(۳) زمین کی مداری گردش کی وجہ سے اور واقع ہوتے ہیں۔

